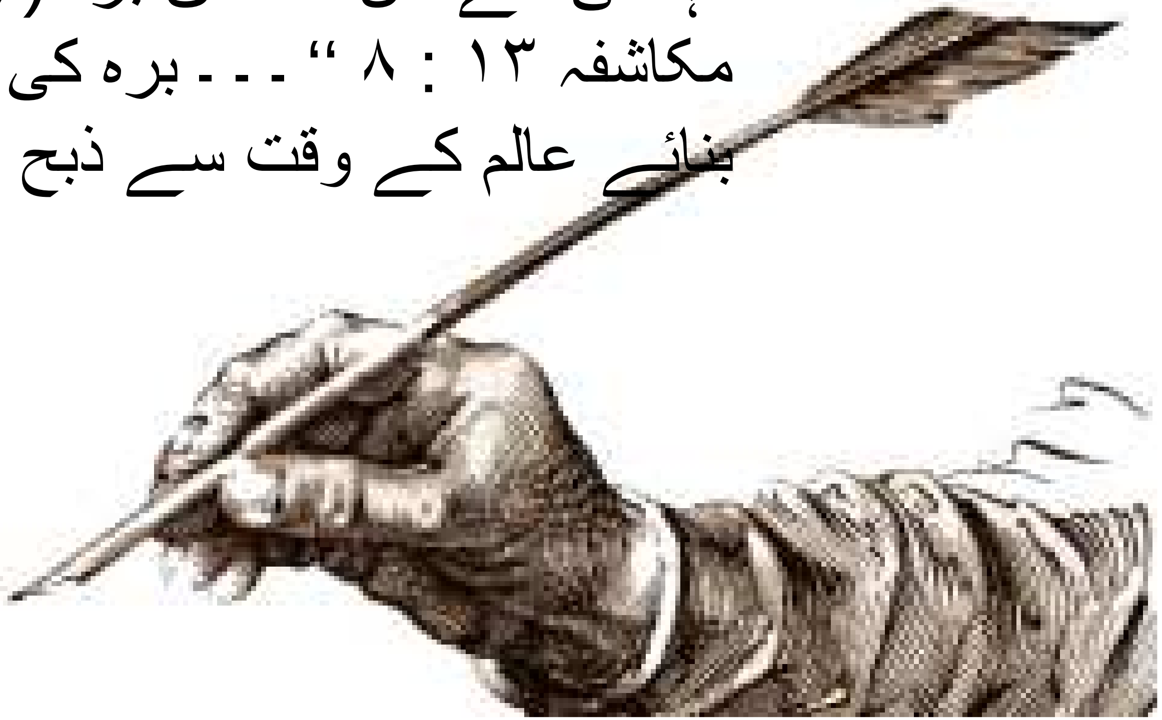

زندگی کی کتاب

خُدا کی کتاب

خُدا کا نبی موسیٰ فرماتا ھے کہ خُدا نے ایک کتاب لکھی ھے : خُروج ۳۲ : ۳۲ " . . . ورنہ میرا نام اُس کتاب میں سے جو تو نے لکِھی ھے مِٹا دے۔"
یوحنا رُسول فرماتے ہیں کہ وہ کتاب جو زندگی کی کتاب کہلاتی ھے اُس کا تعلق برہ (یسوع) سے ھے :
مکاشفہ ۱۳ : ۸ " . . . برہ کی کتاب حیات ، وہ برہ جو بنائے عالم کے وقت سے ذبح ہوا ھے۔



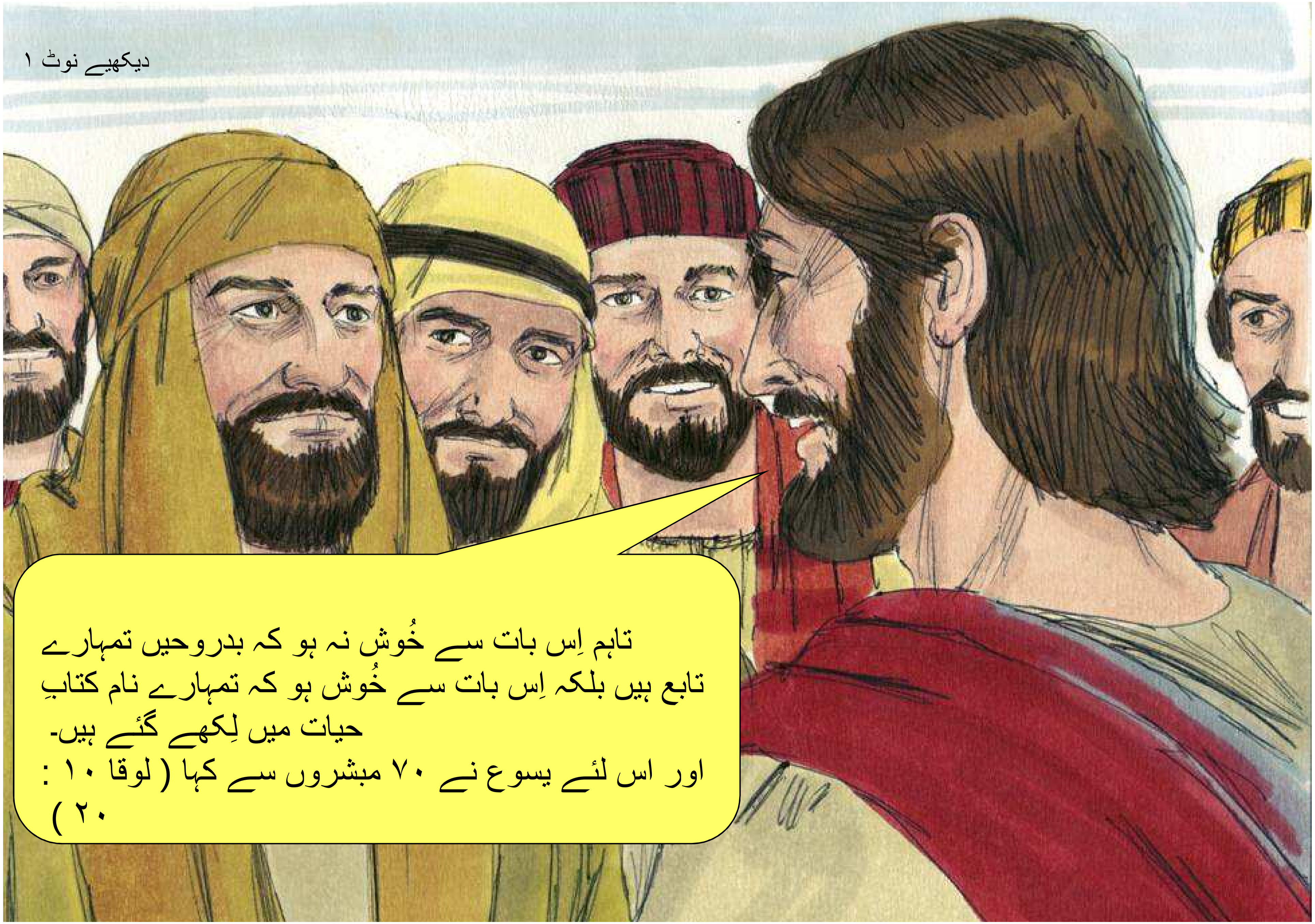
کتاب حیات

بدکاروں کے نام اِس کتاب میں نہیں ہیں :
مکاشفہ ۱۳ : ۸ " اور زمین کے وہ سب رہنے والے جو حیوان کی پرستش کریں گئے۔ اُن سب کے نام برہ کی کتاب ِ حیات میں نہیں لِکھے گئے ، وہ برہ جو بنائے عالم کے وقت سے ذبح ہوا ھے ۔
زبور ۶۹ : ۲۸ " اُن کے نام کتابِ حیات سے مٹا دیئے جائیں اور صادقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔
لیکن صادقوں کے نام نیچے لِکھے ہوئے ہیں۔ ملاکی ۳ : ۱۶ " تب خُدا ترسو نے آپس میں گفتگو کی اور خُداوند نے متوجہ ہو کر سُنا اور اُن کے لئے جو خُداوند سے ڈرتے اور اس کے نام کو یاد کرتے تھے اُس کے حضور یاد گار کا دفتر لِکھا گیا ۔

خُدا کی کتاب

پس خُدا نے اُن کی ایک یادداشت محفوظ کی ھے جو اِس سے تعلق رکھتے ہیں ۔
۲۔ تیمتھیس ۲ : ۱۹ تو بھی خُدا کی مضبوط بنیاد قائم رکھتی ہے۔ اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خُدا اپنوں کو پہچانتا ہے .....

پولس رُسول کے ساتھی کارکنوں ے نام کتابِ حیات میں تھے :
فلپیوں ۴ : ۳ اور اے سچے ہم خدمت ! تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تو ان عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلمینس اور میرے اُن باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی ہے جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔



- And so did Jesus' 70 evangelists (Luke 10:20).

کتاب حیات

درحقیقت وہ تمام جو یسوع کی حقیقی کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہیں (یہ کوئی تنظیم یا جماعت نہیں ہے) اُن کے نام اِس کتاب میں ہوں گے:

عبرانیوں ۱۲ : ۲۲ ۔ ۲۳ بلکہ تم صحیون کے پہاڑ اور زندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلم کے پاس اور لاکھوں فرشتوں اور ان پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلیسیاء جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں





آنسوں کی یاد داشت

یہ وہ آنسو جو ہم بہاتے
ہیں وہ خُدا کی کتاب میں
ایک یاد داشت ہے۔
زبور ۵۶ : ۸ تو میری
آوارگی کا حساب رکھتا
ھے تو میرے آنسوں کو
مشکیزہ میں رکھ لے کیا وہ
تیری کتاب میں مندرج نہیں
ہیں۔

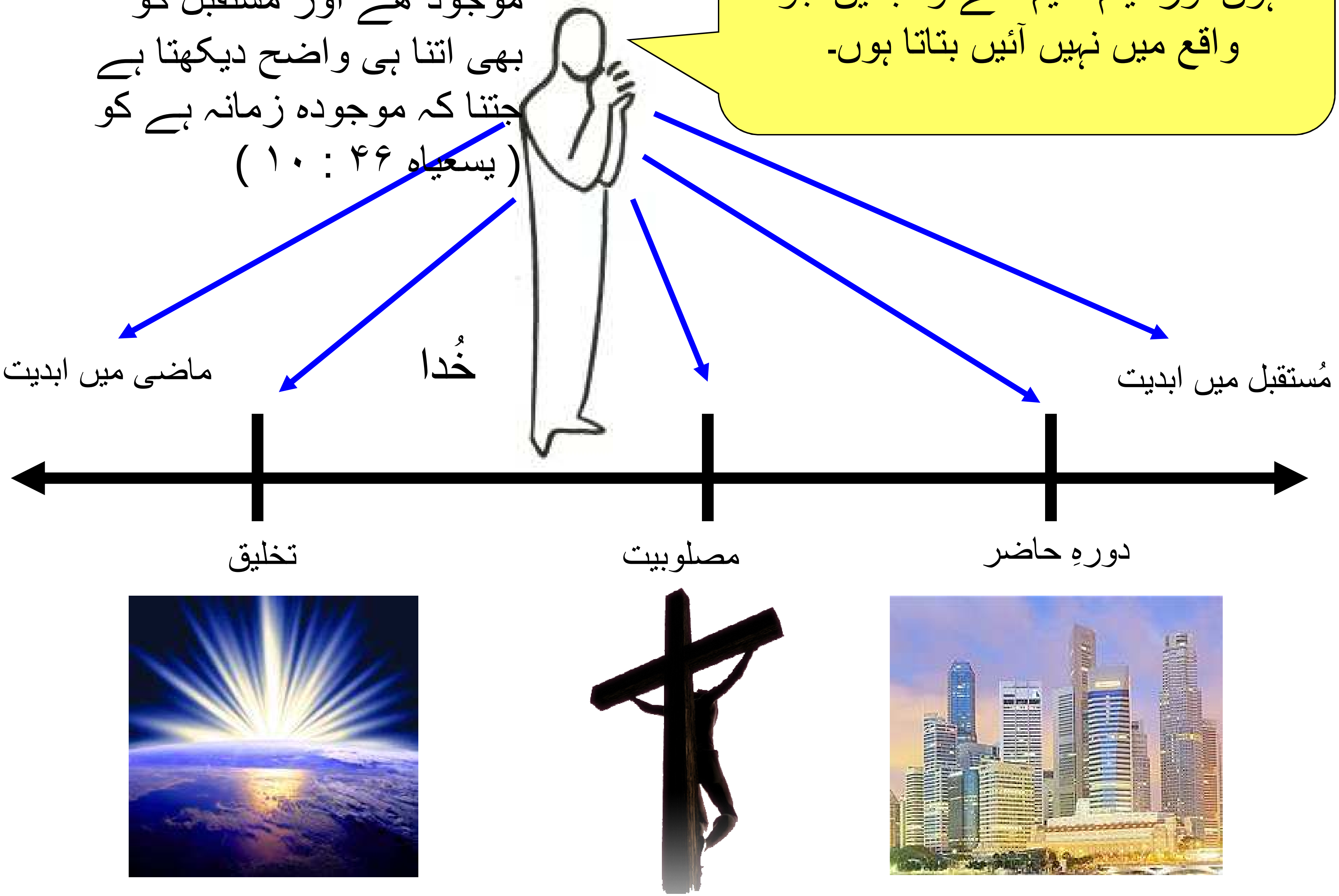
رہائی

لیکن خُداوند اُن کی رہائی کا وعدہ کرتا ھے ۔جن کے نام اس کتاب میں ہیں
۔
دانی ایل ۱۲ : ۱ “ اس وقت میکائیل مقرب فرشتہ جو تیری قوم کے
فرزندونکی حمایت کے لیے کھڑا ھے اُٹھے گا اور وہ ایسی تکلیف کا وقت
ہو گا کہ ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہو گا اور اُس وقت
تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جِس کا نام کتاِب میں لِکھا ہو گا رہائی
پائیگا۔”


خُدا کی پیش آگاہی

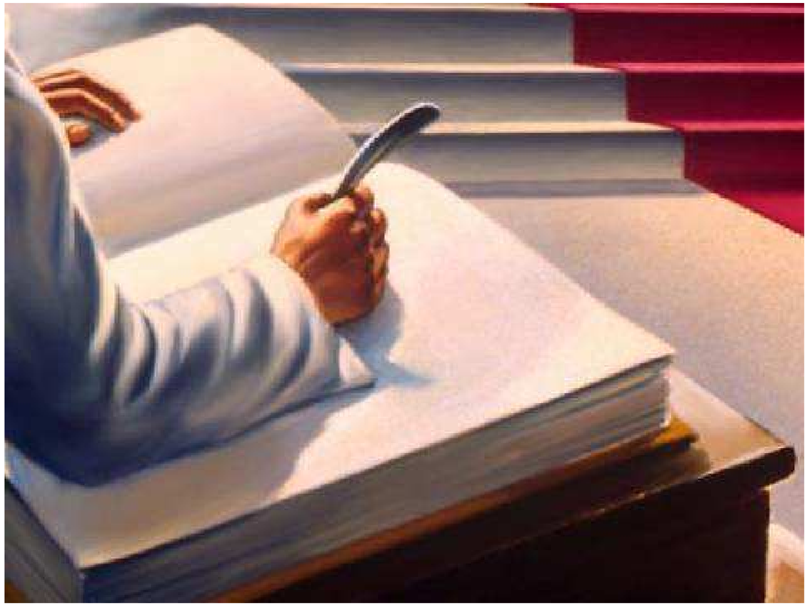
- خُدا وقتوں سے پرے بھی موجود هے اور مستقبل کو بھی اتنا ہی واضح دیکھتا ہے جتنا کہ موجودہ زمانہ ہے کو (یسعیاہ ۴۶ : ۱۰)

(میں ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو واقع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں۔



خُدا کی پیش آگاہی

اپنی پیش آگاہی میں خُدا نے جہان کی
تخلیق کے وقت سے کتابِ حیات میں نام
لِکھے ہیں:
مکاشفہ ۱۷ : ۸ ب“ . . . اور زمین کے
رہنے والے جن کے نام بنائی عالم کے
وقت کتابِ حیات لکھے نہیں گئے اِس
حیوان کا یہ حال دیکھا کہ پہلے تھا اور اب
نہیں اور پھر موجود ہو جائے گا تعجب
کریں گے۔”
س: کیا اس کا مطلب ہے کہ خُدا نے اُن
کے نام پہلے ہی پیش کیے ہیں جو بچائے
جائیں گے؟



خُدا کی پیش آگاہی

ج: نہیں .... جب خُدا جانتا ہے کہ کون بچائے جائیں گئے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اُس نے اُن کی نجات یا منزل کا فیصلہ کر لیا یا اُن کی پیشگنگوئی کی۔

۱۔ پطرس ۱ : ۲ فرماتا ہے کہ ہم " خُدا باپ کی پیشاآگاہی کے مطابق چُنے گئے ہیں۔"

رومیوں ۸ : ۲۹ " کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں..."

پس حقیقت میں خُدا کی پیشاآگاہی کا مطلب یہ ہے کہ وہ نتیجے کے بارے پہلے ہی جانتا ہو ، اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ نتیجے کے لیے وجوہات کو لاگو کرتا ہے اُس نے ہمیں آزاد مرضی کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اُس کی خدمت کرنے یا نہ کرنے کا چناؤ بھی دیا ۔

" اور اگر خُداوند کی پرستش تُم کو بُری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تم اُسے جس کی پرستش کرو گے چُن لو ..." (یشوع ۲۴ : ۱۶)

خُدا کی پیش آگاہی



حیران کُن حد تک یہاں تک کے ہماری زندگی کی لمبائی بشمول ہمارے ہر دن کی یادداشت خُدا کی کتاب میں ھے ۔
زبور ۱۳۹ : ۱۳ ، ۱۶ “ کیونکہ میرے دل کو تو ہی نے بنایا میری ماں کے پیٹ میں تو ہی نے مجھے صورت بخشی۔ تیری آنکھوں نے میرے بےترتیب مادے کو دیکھا او جو ایام میرے لئے مقرر تھے وہ سب تیری کتابمیں لِکھے تھے جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔”
پس خُدا کے پاس ہماری زندگیوں کے ہر دن جس میں موت کا دن بھی شامل ہے اُس کی یادداشت بھی موجود ہے۔

نام مٹائے گئے

- موسیٰ نے کتاب میں سے نام مٹانے کے ممکن ہونے کا بھی ذکر کیا
(خروج ۳۲ : ۳۲)



دیکھیے نوٹ ۱

لیکن خُدا موسیٰ کو بتاتا ہہے کہ وہ صرف اُن کے نام الہی کتاب میں سے مٹاتا ہے جو اُس کے خلاف گناہ کرتے ہیں۔ (خروج ۳۲ : ۳۲)



See NOTE 1

نام مٹائے گئے

اگر کوئی خُدا کے کلام کو رد کرتا ہے ، تو اُس کے نام کتابِ حیات میں سے مِٹا دئے جائیں گئے۔ مکاشفہ ۲۲ : ۱۹ " اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کُچھ نِکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اِس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا۔

داؤد بھی اپنے دشمنوں کے خادموں کا ذکر کرتا ہے جن کے نام کتابِ حیات میں سے مٹائے جاسئیں گے:
زبور ۶۹ : ۲۸ " اُن کے نام کتابِ حیات میں مِٹا دئیے جائیں اور صادقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔

نوٹ : کے جے وی اور این کے جے وی نے متن میں لاطینی میں کتابِ حیات استعمال ہوا ہے، جب کہ یونانی متن میں " زندگی کا درخت " ترجمہ کیا گیا ہے۔

نام مٹائے گئے

اور اِس طرح ویزلے نے سکھایا کہ " اگر کوئی نجات یافتہ شخص ایمان میں دراڑ پیدا
کرتا ہے، خُدا اُن کے نام اپنی کتابمیں سے مٹا دے گا ، اگرچہ وہ بنائے عالم سے
پیشتر
اس میں لِکھے گئے تھے۔

لیکن اگر ہم خُدا کے ساتھ وفادار رہتے ہیں اور غالب آتے ہیں ، یسوع نے وعدہ کیا ہے
کہ ہمارے نام کبھی بھی مٹائے نہ جائیں گے۔ مکاشفہ ۳ : ۵ جو غالب آئے اُسے اِسی
طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور میں اُس کا نام کتابِ حیات سے ہر گز نہ کاٹوں
گا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کروں گا۔

نام مٹائے گئے

وہ سب جو ابدی تحفظ کے بارے سکھاتے ہیں اِن آیات کا حوالہ دیتے ہیں اور وہ مکاشفہ ۳ : ۵ آیت کو لیتے ہیں کہ جو حقیقی طور پر نجات یافتہ ہیں وہ غالب ہیں ، یہ درحقیقت ایک وعدہ ہے کہ کوئی بھی نام مٹایا نہیں جائے گا۔ چارلز سٹیلنے لکھتا ہے کہ " خوشخبری یہ ہے کہ خُدا کی پنسل میں اریزر نہیں ہے۔"

لیکن یسوع کے لیے ایسے وعدے کے لاگو کرنے کے لیے ایک اور ممکن بات یہ ہے کہ آپ کے نام مٹائے بھی جا سکتے ہیں ۔

رابرٹ ایل تھامِس لکھتا ہے، " غالب آنے والوں نے وعدہ اِس وقت تک بے فائدہ ہے جب تک مٹائے جانے کا ممکن ہونا موجود ہے ۔ اُس وقت تک رہائی کے وعدہ کا تکمیل تک پہنچنا کِس کام کا اگر یہ مکمل نہیں ہوتا؟"

ابدی تحفظ : کیا آپ یقین کر سکتے ہیں ؟ مکاشفہ ۱ ۔ ۷
(شکاگو ، آئی ایل موڈی پریس ، ۱۹۹۲) ۲۶۱، پی ۔ ۱۸۲

نام مٹائے گئے

جے ولیم فکر بیان کرتا ہے، ایک حکم جو بہتات کے ساتھ ہر ایک کے پاس ہونا چاہیے اور ایک انعام جو ہر کسی کو ایک نیکی کے سبب قبول کرنا ، کہ وہ خود میں عاجز بنے "

اور ہاروڈ مارشل لکھتا ہے۔ ناکامی کو برداشت کرنے کے امکان کا ذکر اس طرح ہے کہ وہ مسیحی جو برداشت کرنے میں ناکام ہوں گے وہ عدالت کے تلے ہوں گے اور اُن کے نام کتاب حیات میں سے مٹا دیئے جائیں گے ۔ اِن باتوں میں کسی بھی بات کو فرض کر لینا کہ کسی بھی خبرداری میں کوئی شک ہے یہ ایک خطرناک بات ہے ۔ اس لیے یوحنا ان خبرداریوں کے بارے میں ذکر کرتا ہے ۔

۱۔ " میں اس کا نام مٹاؤں گا " صحفہ ۲۹۹

۲۔ خُدا کی قوت کو رکھو۔ صحفہ ۱۷۵

دوسری کتابیں



دوسری کتابیں

دوسری کتابیں بھی ہیں جہنوں نے ذکر کیا کہ عدالت کے دن خُدا کے سامنے وہ آسمانی عدالت میں کھولی جائیں گی۔
دانی ایل ۷ : ۱۰ “ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کُھلی تھیں۔”
اِن کتابوں پر ہر کام کی یادداشت ہے جو ہم نے کئیے اور عدالت انہی کتابوں کی فہرست پر بنیاد رکھتی ہے:
مکاشفہ ۲۰ : ۱۲ ب ۔ ۱۳ “ اُن کے اعمال کے مُطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا اور سُمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور موت اور عالم ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اُس کا انصاف کیا گیا ۔

دوسری کتابیں

حقیقت میں یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ ہم کو ہر نکمی بات کا جواب دینا ہو گا جو ہمارے مُنہ سے نکلے گی۔

متی ۱۲ : ۳۶ “ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حِساب دیں گے۔”




مُنصف

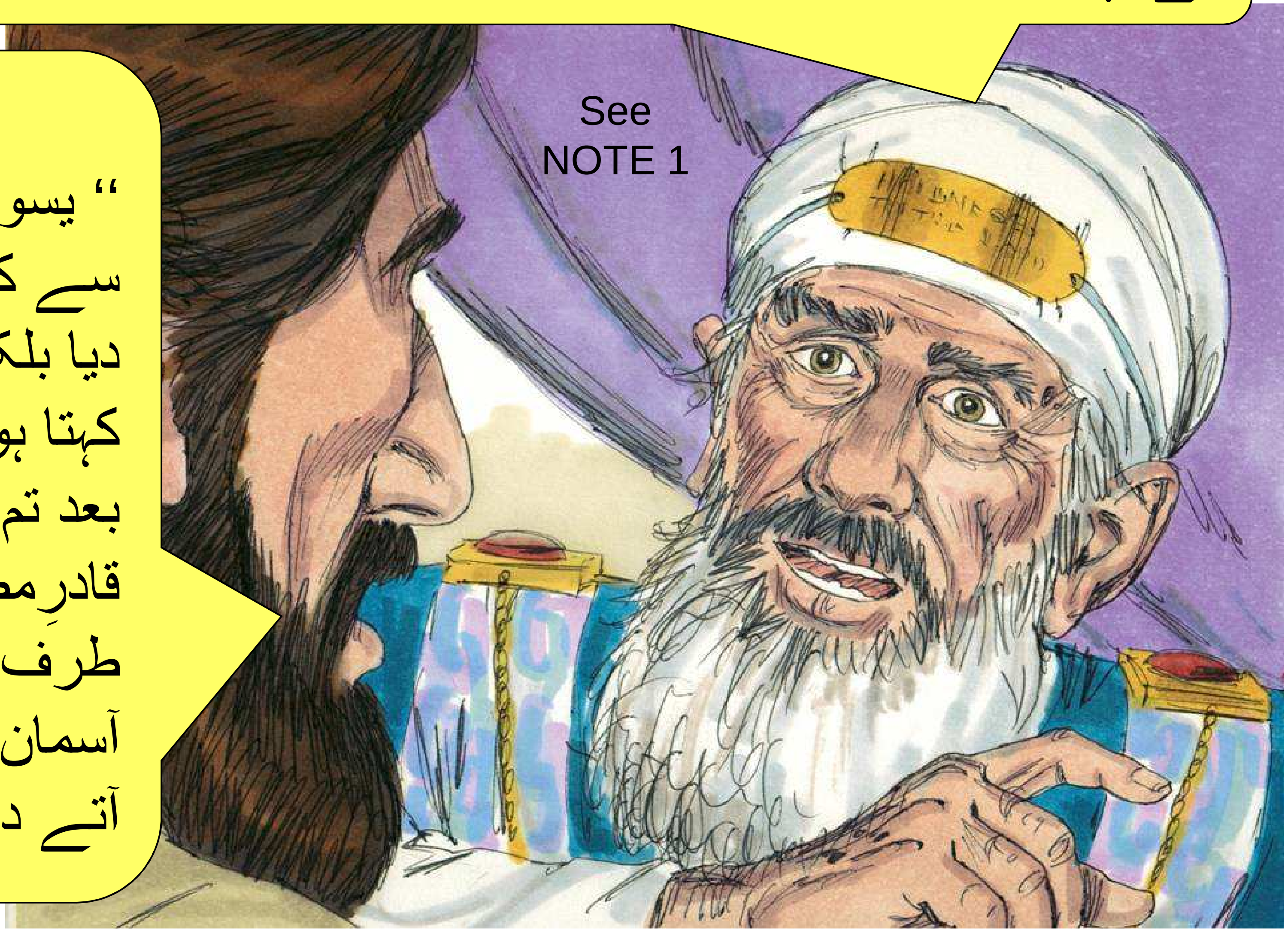
دانی ایل بھی ذکر کرتا ہے کہ عدالت ہو رہی تھی جب کتابیں کُھلی تھیں ۔ ‘‘ میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے اور قدیم اُلاایام بیٹھ گیا ۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی مانند تھے ۔ اُس کا تخت آگ کے شُعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہئے چلتی آگ کی مانند تھے ۔ اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا ۔ ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے ۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کُھلی تھیں۔





اور اِس آسمانی عدالت میں ایک '' آدم زاد کی مانند داخل ہوتا ہے۔''
جِس کو سارا اختیار دیا گیا : '' میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ
ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ
اُسے اُس کے حضور لائے اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب
لوگ اور اُمتیں اور اہل لُغت اُس کی خِدمت گذاری کریں اُس کی سلطنت ابدی سلطنت
ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُس کی مملکت لازوال ہو گی ۔(دانی ایل ۷ : ۱۳ ۔ ۱۴)

یسوع اپنے بارے میں بیان کرتا ہے کہ دانی ایل نے اُس کے لیے ابنِ آدم کہا ہے (متی ۲۶ : ۶۳ ب ۔ ۶۴)



اور ابنِ آدم منصُف ہو گا۔(متی ۱۹ : ۲۸)



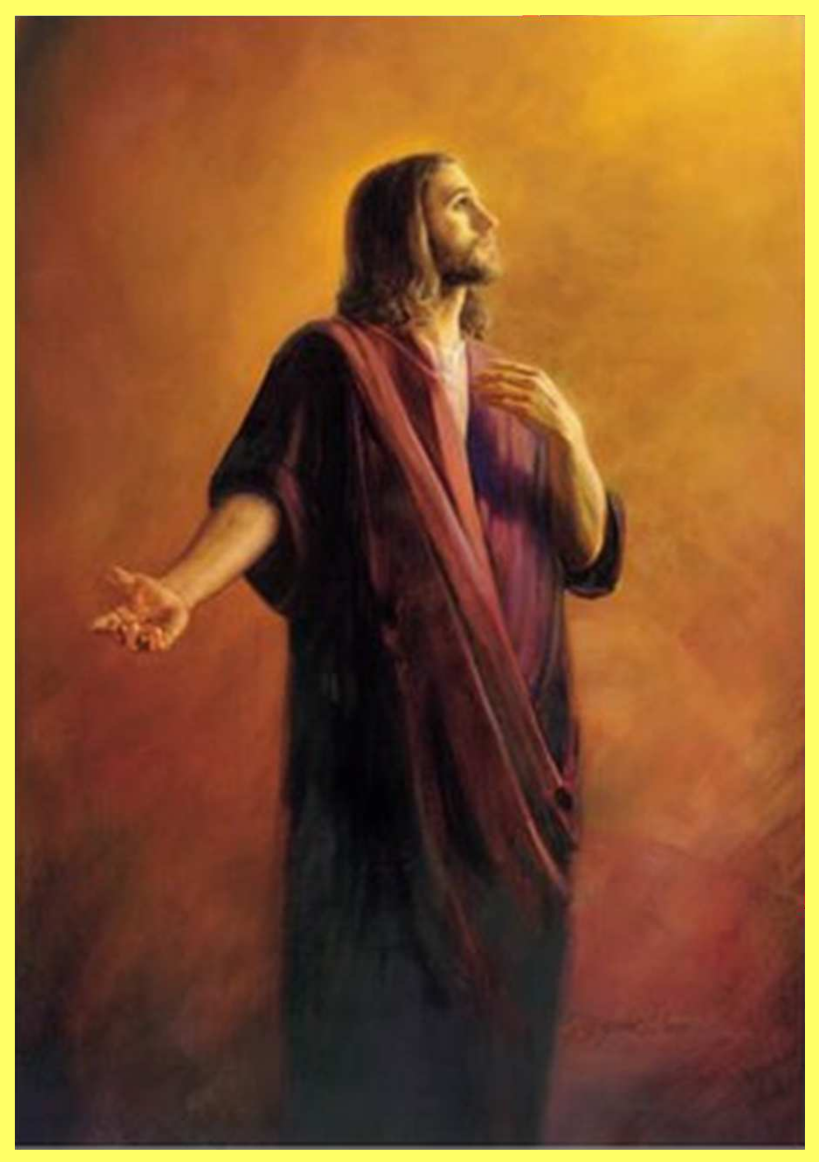
ابنِ آدم عدالت کرتا ہے

یسوع تمام قوموں کی عدالت کرے گا
متی ۲۵ : ۳۱ ۔ ۴۶ " جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُس
کے ساتھ آئینگے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا اور سب قومیں
اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کرے
گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے اور بھیڑوں کو اپنے
دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا ۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف
والوں سے کہیگا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنائے عالم سے
تمہارے لیے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو ۔ پھر وہ بائیں طرف والوں
سے کہیگا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ
جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور یہ
ہمیشہ کی سزا پائینگے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔ "

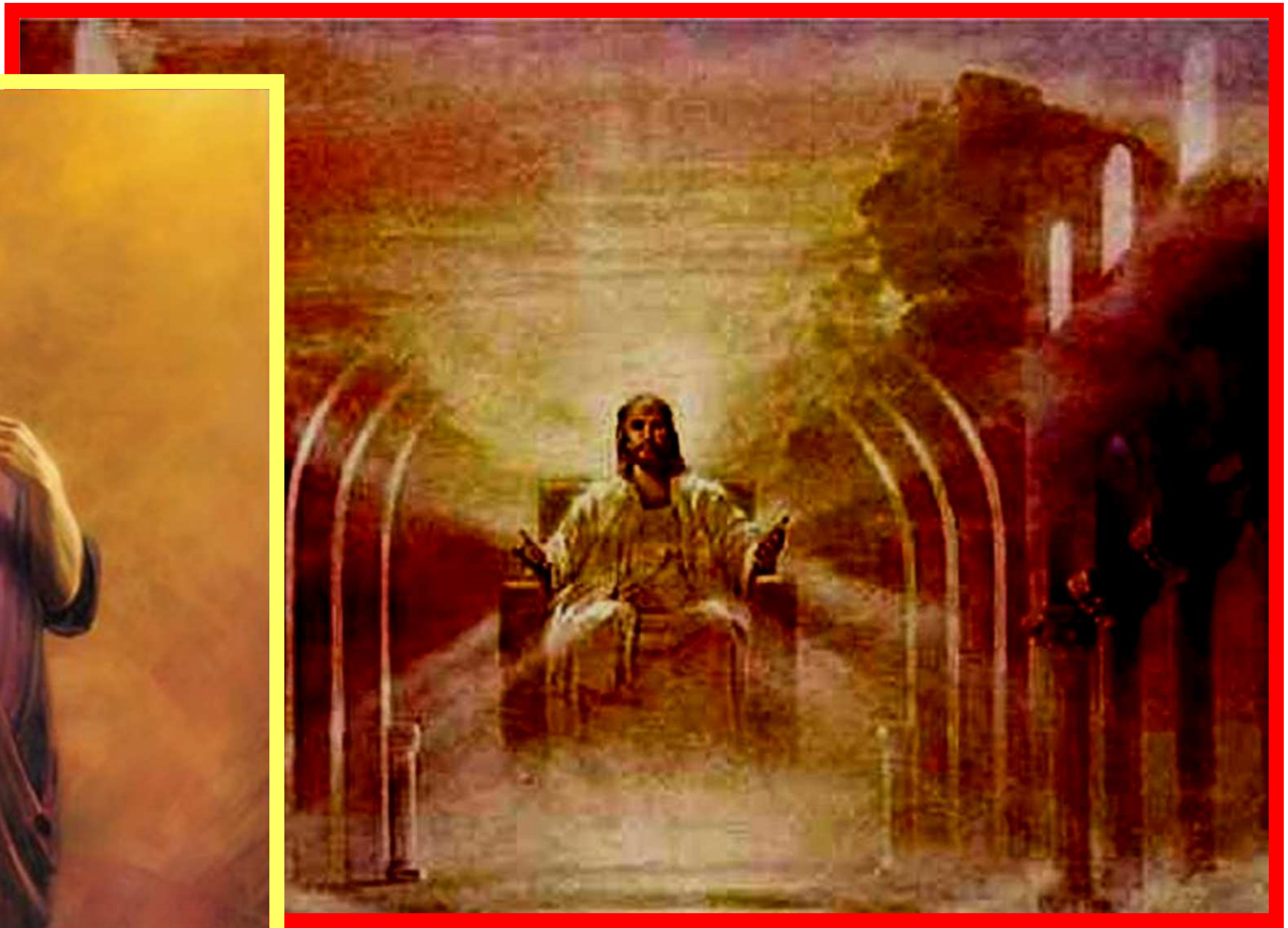
انصاف کرتا یا وکالت کرتا ہے؟

دورِ حاضر میں یسوع بطور ہمارے وکیل کے کام کرتا ہے :
۱۔ یوحنا ۲ : ۱ " اے میرے بچو ! یہ باتیں میں تمہیں اِس لیے لِکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز۔" لیکن بطور ابنِ آدم خُدا باپ نے یسوع کو انصاف کرنے کا اختیار دیا ہے:
یوحنا ۵ : ۲۶ ۔ ۲۷ " کیونکہ جِس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔

کیا یسوع آپکا وکیل ہے (اُٹارنی)
. . .



یا آپکا منُصف

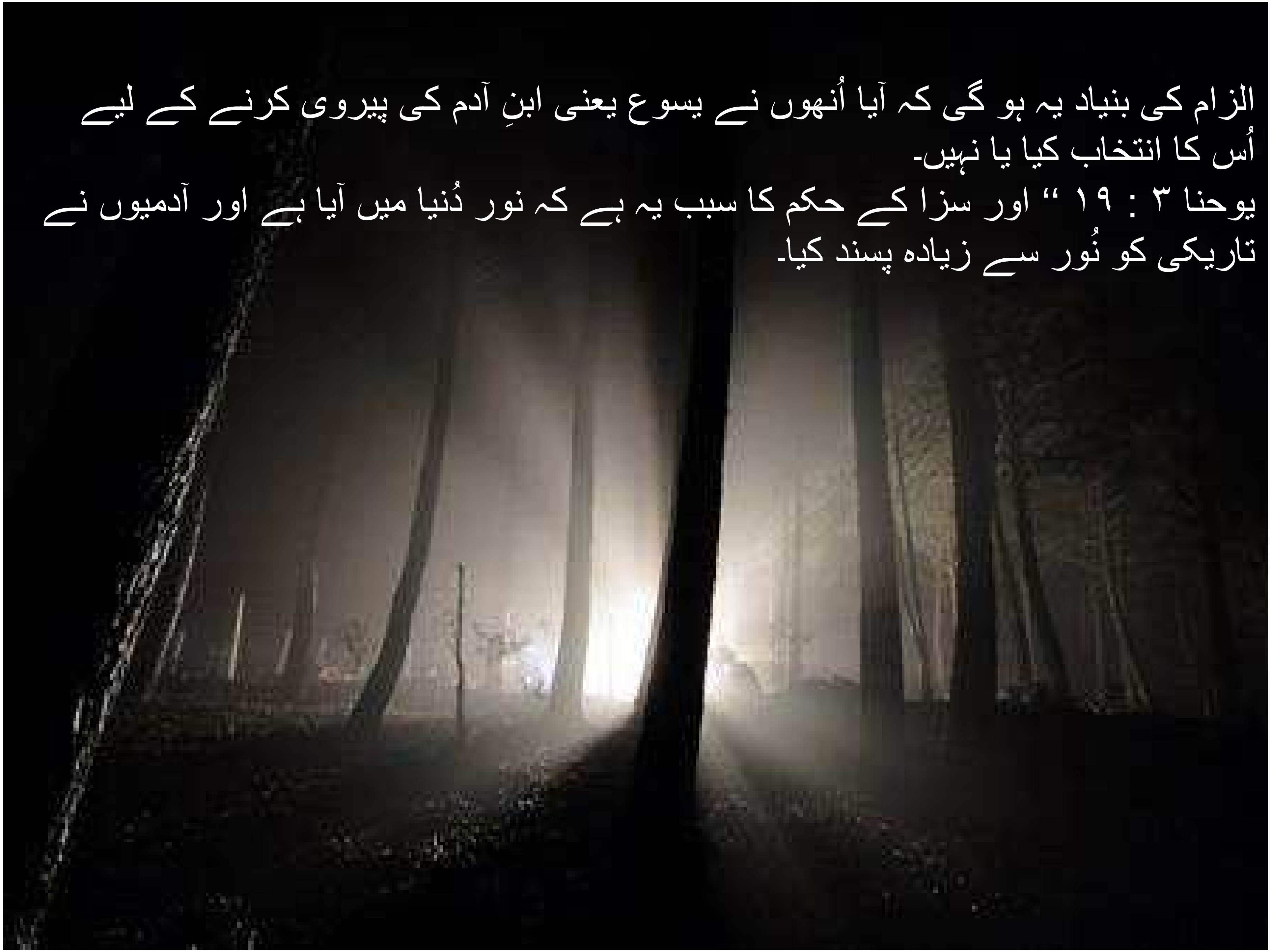


۲۔ کرنتھیوں ۵ : ۱۰ " کیونکہ ضرور ہے کہ
مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب
کا حال ظاہر کیا جائے . . .

عدالت

روزِ عدالت کتابِ حیات بھی کُھولی جائے
گی ۔
مکاشفہ ۲۰ : ۱۲ “ پھر میں نے چھوٹے
بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے
کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔
پھر ایک اور جن کے نام کتابِ حیات میں
نہ ملے گئے وہ سزا پائینگے ۔
مکاشفہ ۲۰ : ۱۵ “ اور جِس کِسی کا نام
کتابِ حیات میں لِکھا ہوا نہ مِلا وہ آگ کی
جھیل میں ڈالا گیا۔”




الزام کی بنیاد یہ ہو گی کہ آیا اُنھوں نے یسوع یعنی ابنِ آدم کی پیروی کرنے کے لیے
اُس کا انتخاب کیا یا نہیں۔
یوحنا ۳ : ۱۹ ‘‘ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے
تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا۔

عدالت

دو انتخاب اور دو منزلیں ہیں ہم اُس کے بیٹے (یسوع) کے وسیلہ سے خُدا کی نجات کی راہ کو قبول کر سکتے ہیں یا اِس کو رد کر سکتے اور اِن نتائج کا سامنا کر سکتے ہیں :

یوحنا ۳ : ۳۶ " جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔"

۱۔ یوحنا ۵ : ۱۰ ۔ ۱۲ " جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے ۔ جِس نے خُدا کا یقین نہیں کیا اُس نے اُسے جھوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے ایمان نہیں لایا اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے ۔ جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔"

عدالت

وہ سب جو ابنِ خُدا کو رد کرتے ہیں وہ خُوفناک مُستقبل کا سامنا کرتے ہیں۔
عبرانیوں ۱۰ : ۲۶ ۔ ۳۱
‘‘ کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قُربانی باقی نہیں رہی ۔ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضبناک آتش باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لیگی ۔ جب موسیٰ کی شرعیت کا نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کئے مارا جاتا ہے ۔تو خیال کرو کہ وہ شخص کِس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جِس نے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خُون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے رُوح کو بےعزت کیا ۔ کیونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جس نے فرمایا کہ انتقام لینا میرا کام ہے ۔ بدلہ میں ہی دوں گا اور پھر یہ کہ خُداوند اپنی اُمت کی عدالت کریگا۔ زندہ خُدا کے ہوتھوں میں پڑنا ہولنا بات ہے۔’’

عدالت

اگرچہ تمام کائنات والے ایمان رکھتے ہیں ۔ کہ ہر کوئی بچایا جائے گا ۔ لیکن بائبل کہتی ہے اگر تمہارا نام کتابِ حیات میں نہیں ہے تو آپ کبھی بھی نئے یروشلم میں داخلک نہیں ہونگے۔
مکاشفہ ۲۱ : ۲۷ “ اور اُس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہر گز داخلک نہ ہو گا مگر وہی جنکے نام برہ کی کتابَ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔”



کیا آپ کا نام برہ کی کتابِ حیات میں لِکھا ہے؟



مُعافی

کِس طرح سے میرے گناہوں کی یادداشت اِن کتابوں سے مِٹ سکتی اور خُدا نے اِنھیں کِس طرح سے بُھلا سکتا ہے؟

١۔ یوحنا ١ : ٩ " اگر اپنے گناہوں کا اقرار کرے تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔"

پھر خُدا ہمارے گناہ کو مٹاتا مُعاف کرتا اور بُھول جاتا ہے زبور ١٠٣ : ١٢ " جیسے پورب پچھم سے دُور ہے ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دور کر دی۔ "

یسعیاہ ٤٣ : ٢٥ " میں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور میں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھوں گا۔"

عبرانیوں ٨ : ١٢ " اِس لیے کہ میں اُن کی نارستیوں پر رحم کروئنگا اور اُن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروئنگا۔"

مُعافی

سوال یہ کیسے ممکن ہے کہ میرا گناہ کفارہ دئیے بغیر دور کیا جا سکے
۔
جواب: یسوع نے آپ کے گناہ کو صلیب پر اپنے اُوپر لے لیا اور اپنا کفارہ دیا۔
۲۔ کرنتھیوں ۵ : ۲۱ “ جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔”
۱۔ پطرس ۲ : ۲۴ “ وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لیے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستیبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی ۔”
یسعیاہ ۵۳ : ۱۲ “ کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لیے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیے اور خطاکاروں کی شفا عت کی ۔”

مُعافی

یسوع نے اپنی زندگی آپکے گناہ سے چُھٹکارے کے لیے دی۔
متی ۲۰ : ۲۸ " چنانچہ ابنِ آدم اِس لیے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لیے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بہتروں کے لیے فدیہ میں دے۔"
متی ۲۶ : ۲۸ " کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہتروں کے لیے گناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔"
میرے دوست ---- کیا آپ نے یسوع کی پیروی اور بطور آپ کی زندگی کے خُداوند ہونے کے لیے چُنا ہے تاکہ آپ کے نام کتابِ حیات میں لِکھے جائیں۔"



AUTHOR: Gavin Paynter

- For more ministry downloads visit: http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx
- For more ministry downloads by Gavin Paynter visit:

  http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?speaker=Gavin%20Paynter

COPYRIGHT INFORMATION

- NOTE 1: Biblical illustrations by Jim Padgett, courtesy of http://sweetpublishing.com
- NOTE 2: Illustration from http://www.freebibleimages.org